پر واضح ہوا کہ مہاجرین کا موقف درست ہے۔ اور مختصر بحث و مباحثہ کے بعد برسر عام امامتِ نماز میں آپ ﷺ کے مقرر کردہ نائب ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت انجام پائی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب خبر سنی تو حضرت حبیب بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مطابق گھر سے قمیص ہی میں باہر نکلے اور آکر بیعت کی۔ اس حساس موقع پر ابوسفیان جیسی طاقت نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پھیرنے کی کوشش کی؛ مگر علی رضی اللہ عنہ اپنی ایمانی طاقت اور فیضانِ رسول ﷺ کے پروردہ ہونے کی وجہ سے ان کے دام میں نہ آئے۔ لیکن ان ایام میں آپ رضی اللہ عنہ سیدۃ النساءؓ کی تیمارداری میں مصروف رہے۔ ان کی ہر ممکن خدمت کی اور پبلک لائف میں تشریف نہ لا سکے۔

جب چھ ماہ بعد فاطمۃ الزہراء کا انتقال ہوا، تو آپ رضی اللہ عنہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو گھر بلایا اور دوستانہ ماحول میں شکوہ کیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نہایت خلوص سے ان شکایات کا ازالہ کیا؛ تو آپ رضی اللہ عنہ نے دوسرے روز مسجد نبوی میں آکر بیعت کرنے کا وعدہ کیا۔ ناراضگی کی وجہ یہ بتائی کہ اقربائے نبی ﷺ ہونے کے باوجود ہم سے اس حساس نوعیت کے معاملے میں مشورہ نہیں لیا گیا، وگرنہ ہم نے کبھی اللہ کی طرف سے آپ کو ملے ہوئے خیر وتکریم میں مقابلہ وحسد نہیں کیا ہے۔

پھر حسب وعدہ دوسرے روز مسجد نبوی میں تشریف لائے جہاں صحابہ رضی اللہ عنہم کی کثیر تعداد جمع تھی۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور آپ رضی اللہ عنہ دونوں باری باری منبر نبوی پر چڑھے اور اب تک شرکت عام نہ کرنے پر اظہار وجوہ کیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خاندانِ نبوت اور علی رضی اللہ عنہ کا مقام ومرتبہ خوب بیان کیا۔ اس کے بعد دامادِ رسول ﷺ نے خسر رسول ﷺ کے ہاتھ پر علی رؤس الناس گزشتہ بیعت کی تجدید کر لی۔ سب شرکاء محفل بہت خوش ہوئے۔ تفصیلات کے لیے رجوع کیجئے: [صحیح بخاری باب غزوۃ خیبر، تاریخ طبری، شرح ابن الحدید، فصل الخطاب از محمد خواجہ پارسا، نہج البلاغہ خطبہ ۵، سیرت ابن ھشام]

اس ضمن میں ہم بہت سے اقوال میں سے صرف ایک ہی اقتباس پیش کرتے ہیں۔

آنریبل جسٹس امیر علی لکھتے ہیں: "حالات کی نزاکت کسی تاخیر کی اجازت نہیں دیتی تھی۔ اس لیے ابوبکر رضی اللہ عنہ جو اپنی عمر اور اس حیثیت ومرتبہ کی بناء پر جوان کو مکہ میں حاصل تھا اور وہ عربوں کے حساب وانداز میں بڑا مرتبہ رکھتے تھے، بغیر کسی تاخیر کے خلیفہ منتخب ہوئے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنی دانشمندی اور اعتدال کی وجہ سے امتیاز خاص کے مالک تھے۔ ان کے انتخاب کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور خاندانِ نبوت نے اپنے روایتی خلوص اور اسلام کے ساتھ وفاداری اور دلی وابستگی کی بنا پر تسلیم کیا۔"

[مختصر تاریخ عرب ص ۲۱]

جماعتی خبریں

جولائی تا ستمبر 2016

عبدالرحیم روزی

❁ **4 جولائی:** مجلس عاملہ جمعیت اہل حدیث بلتستان کی طرف سے برنامج المساعدة التعليمية میں تعلیم وتربیت اور دیگر انتظامی امور میں بہتری کے لیے قائم کی ہوئی کمیٹیوں نے عزم صمیم اور جذبہ خدمت کے ساتھ اپنی کارروائیوں کا آغاز کردیا۔ جزاھم اللہ خیرًا۔ یہ کمیٹیاں 24 مئی 2016 کو بنائی گئی تھیں۔

❁ **10 جولائی:** جامعہ دارالعلوم کے برانچ مدارس میں امتحان شروع ہوا۔ جن کی تعداد 78 ہے۔

❁ **19 جولائی:** کلیۃ الشریعۃ میں بعنوان "العلوم الشرعية وأثرها في ترسيخ قيم الوسطية" یک روزہ ندوہ (سیمینار) ہوا۔ شرکائے گفتگو مولانا ابراہیم فضلی، مولانا عبدالرحمن حنیف، مولانا ثناء اللہ جانی اور دکتور عارف عبدالحکیم تھے۔ جبکہ مولانا سلیم اللہ عبدالباقی نے سٹیج سیکرٹری کی ذمہ داری ادا کی۔ مولانا مبشر احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔

❁ **30 جولائی:** جناب ڈاکٹر (Ph.D) عبدالرحمن غازی (فیصل آباد) نے باغ توحید آباد میں نصب ڈرائی فروٹ مشینوں کے متعلق انتظامیہ دارالعلوم کو تفصیل سے بریفنگ دی۔ آپ نے کہا کہ یہ مشین چائنہ کی تیار کردہ ہے۔ اور آئندہ سال سے خوبانی کو محفوظ کیا جاسکے گا۔ نیز تازہ فروٹ سے جوس بنے گا۔ جو اندرون اور بیرون ملک ایکسپورٹ ہوگا۔ اس پلان سے غواڑی و بلتستان کے فروٹ نہ صرف ضائع ہونے سے بچیں گے، بلکہ زرمبادلہ کمانے کا بہترین وسیلہ ثابت ہوگا۔

❁ **7 اگست:** ہفت روزہ تربیتی ورکشاپ کے اختتام پر باوقار تقریب منعقد ہوئی۔ اس ورکشاپ کے محاضرین میں دکتور فضل الٰہی، مولانا مفتی عبدالستار حماد، مولانا محمد یونس بٹ، مولانا محمد یسین ظفر مدیر التعلیم جامعہ سلفیہ فیصل آباد اور مفتی عبدالحنان زاہد تھے۔ سامعین میں جن کی تعداد 100 تھی، گلگت بلتستان وغیرہ سے علماء کی بڑی تعداد شامل تھی۔ تقریب سے رئیس مجلس عمل مولانا محمد حسین آزاد اور ناظم اعلیٰ مولانا عبدالواحد صاحب نے خطاب کیا۔

❁ **11 اگست:** وزیراعلیٰ گلگت بلتستان جناب حافظ حفیظ الرحمن صاحب تشریف لائے اور گیسٹ ہاؤس میں جناب ناظم اعلیٰ و دیگر اکابرین سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ کے ہمراہ وزیر تعلیم حاجی محمد ابراہیم ثنائی اور کونسل ممبر محمد سلطان وغیرہ تھے۔

❁ **14 اگست:** الاثر پبلک سکولز سسٹم کے نومنتخب گورننگ باڈی کا اجلاس ہوا۔ اور فی الفور سکولوں کا دورہ کر کے تعلیمی